9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 15 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

صوبہ بھر میں ضلعی حکومت کے تحت کونسل کو دی گئی ڈسپنسریاں واپس کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*163: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2002 میں جب ضلعی حکومت کا نظام نافذ کیا گیا تو ضلع کونسل کے تحت دیہات میں کام کرنے والی ڈسپنسریاں محکمہ صحت کے حوالے کر دی گئیں؟

(ب) پنجاب میں کل کتنی ڈسپنسریاں محکمہ صحت کے حوالے کی گئیں اور ان میں سے اب تک کتنی ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) اب جب کہ ضلعی حکومت کا نظام عملاً ختم ہو چکا ہے اور ضلع کونسلز فنکشنل ہو چکی ہیں کیا محکمہ صحت ضلع کونسل سے لی گئی ڈسپنسریاں واپس کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں

(ب) 1002 ڈسپنسریاں محکمہ صحت کے حوالے کی گئیں اور ان میں سے 825 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

(ج) عوام کو صحت کی بہترین سہولتیں فراہم کرنے کے لیے حکومت پنجاب اس وقت پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام 33 DHQ ہسپتال، 144 THQ ہسپتال اور تقریبا 325 دیہی مراکز صحت اور 2500 بنیادی مراکز صحت چلا رہی ہے۔ اس کے علاوہ قیدیوں کو صحت کی

بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت پنجاب نے حال ہی میں 43 مزید ہسپتال جو کہ صوبے بھر کی جیلوں میں واقع ہیں، کا انتظام بھی سنبھالا ہے۔ مزید براں مذکورہ ڈسپنسریاں بھی مکمل فعال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

محکمہ صحت ایل ایچ ویز اور آیا کو حکومت کی مقرر کردہ تنخواہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*164: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت میں کام کرنے والے مستقل اور عارضی ملازمین کی کم از کم تنخواہ کیا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب نے کسی بھی ملازم کے لئے کم از کم تنخواہ کیا مقرر کی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 2021 میں بھرتی ہونے والی آیا کو 18000 اور LHV کو 27000 روپے تنخواہ دی جارہی ہے جو حکومت کی مقرر کردہ اجرت سے کم ہے۔

(د) اگر جز (ج) کا جواب درست ہے تو اس حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کا ذمہ دار کون ہے کیا محکمہ ملازمین کے استحصال کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی اور ملازمین کو ان کی مقرر کردہ تنخواہ اور بقایا جات دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ صحت میں کام کرنے والے مستقل ملازمین کو حکومت کی مقرر کردہ پالیسی کے مطابق بنیادی تنخواہوں کی ادائیگی کی جاتی ہے جبکہ عارضی ملازمین کو لیبر ڈیپارٹمنٹ کی مقرر کردہ کم از کم اجرت کی بنیاد پر تنخواہوں کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب لیبر ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 24-2023 میں عارضی ملازمین کے لیے کم از کم اجرت 32000 روپے ماہانہ مقرر کی ہے۔

(ج) آئی آر ایم این سی ایچ ترقیاتی فنڈ کے تحت approve ہونے والی سکیم ہے جس کا تیسرے فیز کے PC-I کی منظوری جولائی 2020 سے جون 2024 تک P&D ڈیپارٹمنٹ نے دی جب 2020 میں اس ترقیاتی فنڈ کی سکیم کا PC-I approve کیا گیا تو اس وقت لیبر ڈیپارٹمنٹ کی کم از کم اجرت 18000 روپے ماہانہ تھی جس کی منظوری دی گئی۔ اب جبکہ لیبر ڈیپارٹمنٹ نے کم از کم اجرت 32000 روپے ماہانہ مقرر کی ہے تو سکیم کا PC-I اس ادائیگی کو support نہیں کرتا چنانچہ مجوزہ بجٹ کی تبدیلی کے لیے P&D ڈیپارٹمنٹ سے اس کی revision کی ضرورت ہے۔ مزید برآں یہ سکیم جون 2024 میں اپنے اختتام کو پہنچے گی اور اس کے اگلے فیز جولائی 2024 میں متعلقہ عملہ کی تنخواہ لیبر ڈیپارٹمنٹ کی مقرر کردہ کم از کم اجرت کے مطابق کرنے کی منظوری کی سفارش P&D ڈیپارٹمنٹ سے کی جائے گی۔

(د) چونکہ یہ ایک ترقیاتی فنڈ کی سکیم ہے اور اس کی منظوری P&D ڈیپارٹمنٹ دیتا ہے لہذا جون 2024 کے بعد اس سکیم کے نئے فیز کی revision میں P&D ڈیپارٹمنٹ کو لیبر ڈیپارٹمنٹ کی مقرر کردہ کم از کم اجرت کے مطابق تنخواہوں کی ادائیگی کی منظوری کے لیے سفارشات کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

صوبہ بھر میں نئے ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*169: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کئیر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اگست 2018 سے جنوری 2022 تک کتنے نئے ہسپتال بنائے گئے؟

(ب) اگر کسی نئے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے تو اس کی تفصیلات بھی شیئر کی جائیں۔
(ج) اگر کوئی نئے ہسپتال بنائے گئے ہیں تو کن شہروں میں بنائے گئے ہیں ناموں کے ساتھ مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کو اکتوبر 2015 میں محکمہ صحت پنجاب کی تقسیم کے بعد تشکیل دیا گیا تھا اور اس نے پنجاب بھر کے پرائمری اور سیکنڈری ہسپتالوں کا انتظامی کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ اگلے تین سالوں میں 2018 تک ن لیگ کی حکومت کے تحت محکمے نے 29 ہسپتال (07 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 04 رورل ہیلتھ سنٹرز، 13 بنیادی ہیلتھ یونٹس، اور 05 رورل ڈسپنسریاں) قائم کیے۔ نئے اداروں کے علاوہ، 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور 99 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے نہ صرف بنیادی ڈھانچے میں بلکہ نئے طبی اور بائیو میڈیکل آلات کے ساتھ ساتھ فرنیچر اور فکسچر کی فراہمی کے ساتھ وسیع پیمانے پر Revamp کیا گیا۔

اگست 2018 سے جنوری 2022 تک، 01 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 01 مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال، اور 05 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مکمل ہوئے۔

(ب) اگست 2018 سے جنوری 2022 تک، 1 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 3 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور 4 مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال کے ہسپتالوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ سیکنڈری صحت کی سہولیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

ضلع	ہسپتال کا نام	سیریل نمبر
حافظ آباد	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حافظ آباد (نیو بلڈنگ)	1
میانوالی	مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال میانوالی	2
اٹک	مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال اٹک	3
بہاولنگر	مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال بہاولنگر	4
لیہ	مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال لیہ	5
راولپنڈی	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جوریاں چکری	6
منڈی بہاؤالدین	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھوانہ	7
فیصل آباد	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈجکوٹ	8

(ج) مندرجہ ذیل نئے سیکنڈری ہیلتھ کیئر ہسپتال اگست 2018 سے 2022 تک مکمل اور فعال کیے گئے:

ضلع	ہسپتال کا نام	سیریل نمبر
منڈی بہاؤالدین	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین	1
میانوالی	مدر اینڈ چائلڈ ہسپتال میانوالی	2
ٹوبہ ٹیک سنگھ	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پیر محل	3
اوکاڑہ	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال رینالہ خورد	4
لودھراں	تحصیل ہیڈ کوارٹر فیملی ہسپتال لودھراں	5

6	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ملکوال	منڈی بہاؤالدین
7	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی قریشیاں	رحیم یار خان

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

شیخوپورہ۔ پی پی 144 میں طبی مراکز اور ان میں میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*196: جناب محمد سرفراز ڈوگر: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 شیخوپورہ میں طبی سہولیات کے کتنے سرکاری مراکز ہیں؟

(ب) ان مراکز میں میڈیکل و پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد علیحدہ علیحدہ بتائیں۔

(ج) ان مراکز کے انچارج ڈاکٹرز اور ان مراکز کی کارکردگی جانچنے کے لئے محکمہ کیا میکنزم بروئے کار لا رہا ہے کیا ان مراکز صحت کی کارکردگی اطمینان بخش ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 144 میں درج ذیل 16 سرکاری مراکز صحت ہیں جن میں 01 تحصیل لیول ہسپتال، 01 رورل ہیلتھ سنٹر اور 14 بنیادی مراکز صحت ہیں:۔

1۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال صفدر آباد،

01۔ رورل ہیلتھ سنٹر خانقاہ ڈوگراں،

14 بنیادی مراکز صحت ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں ۔

1۔بی ایچ یومانگٹ، 2۔بی ایچ یو لکی رسول پور جٹاں،

3۔بی ایچ یوڈیوری، 4۔بی ایچ یو منڈیالہ چک نمبر20،

5۔بی ایچ یو عبداللہ پور کولر، 6۔بی ایچ یو ملیاں والی،

7۔بی ایچ یو امر کوٹ، 8۔بی ایچ یو نواں پنڈ،

9۔بی ایچ یو بہالیکے، 10۔بی ایچ یو عادل گڑھ،

11۔بی ایچ یو قلعہ میر زمان، 12۔بی ایچ یو سالار بھٹیاں،

13۔بی ایچ یو گنیا غازی، 14۔بی ایچ یو رتی ٹبی،

(ب)1۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صفدر آباد میں ٹوٹل میڈیکل آفیسر کی تعداد 35 اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد 47 ہیں۔

2۔ آر ایچ سی خانقاہ ڈوگراں جس میں میڈیکل آفیسرز کی تعداد 05 اور پیرامیڈیکل کی تعداد 19 ہیں۔

3۔ٹوٹل بی ایچ یو 14 جس میں میڈیکل آفیسرز کی تعداد 14 اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد 59 ہیں۔

(ج) محکمہ صحت کے ڈاکٹرز اور عملہ کی کارکردگی جانچنے کے لئے تحصیل کی سطح پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر تعینات ہیں۔اس کے علاوہ تین ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور ایک چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ ضلعی سطح پر تعینات ہیں۔ تمام افیسر ان Repeatedly Health Facilities کا وزٹ کرتے ہیں اور اس طرح عملہ کی کارکردگی چیک کی جاتی ہے مزید برآں، گورنمنٹ آف پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہیلتھ Facilities پر Bio-Metric Machines انسٹال کی گئی ہیں جس سے ڈاکٹر اور عملہ کی حاضری کو چیک کیا جاتا ہے۔جو عملہ غیر حاضر ہو ان کے خلاف محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

اس بابت مزید گزارش ہے گورنمنٹ آف پنجاب، سیکرٹری پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک Secretary's Operations and Monitoring Unit

(SOMU) قائم کیا گیا ہے۔ یہ ٹیم پورے پنجاب میں سرکاری ہسپتالوں کا وزٹ کرتی ہے اور ملازمین کی کارگردگی کو Evaluate کرتی ہے۔ اسی طرح ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب کی طرف سے بھی تشکیل کردہ ٹیمز ہیلتھ فسلیٹیز کا وزٹ کرتی ہیں اور ایک مفصل رپورٹ مرتب کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ جو کہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی شیخوپورہ کے چیئرمین ہیں ان کے ماتحت اسسٹنٹ کمشنرز جو کہ تحصیل کی سطح پر تعینات ہیں۔ وہ اپنی اپنی تحصیلوں میں ہیلتھ فسلیٹیز کا وزٹ کرکے ملازمین کی کارگردگی چیک کرتے ہیں۔

M&As بھی ہر ماہ دوبار ایک ہسپتال کو وزٹ کرتے ہیں۔ ان کی رپورٹ پر تادیبی کاروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

لاہور۔ ایل ایچ ویز اور مڈوائفز کی اپ گریڈیشن اور ان کے سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*199: محترمہ کنول پرویز چوہدری: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت کتنی ایل ایچ ویز اور مڈوائفز کام کررہی ہیں ان کے نام اور تعداد بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ ن لیگ کے دور حکومت میں ایل ایچ ویز اور مڈوائفز کی اپ گریڈیشن کی گئی تھی اور ان کا سروس سٹرکچر بنایا گیا تھا جو پہلے نہ تھا اور صوبہ بھر کے اکثر اضلاع میں اس پر عملدرآمد بھی ہو گیا تھا لیکن لاہور میں تاحال اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں ایل ایچ ویز اور مڈوائفز عرصہ 20 سال سے ایک ہی سکیل میں کام کررہی ہیں اور بہت سی اسی سکیل میں ریٹائرڈ بھی ہو گئی ہیں جو کہ ان کے ساتھ سراسر زیادتی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب بھی محکمہ سے اس بارے سوالات کئے گئے وہ جواب دینے سے قاصر رہا حکومت کب تک ایل ایچ ویز مڈوائفز کی اپ گریڈیشن کرنے اوران کے سروس سٹرکچر پر مکمل طور پر عملدرآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت 191 ایل ایچ ویز اور 104 مڈوائفز کام کررہی ہیں۔ نام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ ایل ایچ ویز کی اپ گریڈیشن ن لیگ کے گزشتہ دورہ حکومت میں کی گئی تھی جس کے تحت ایل ایچ ویز کو سکیل 9 سے 12 میں اور مڈوائف کو 5 سے سکیل 9 میں اپ گریڈ کردیا گیا تھا اوران کا سروس سٹرکچر بھی بنایا گیا تھا لیکن یہ بات درست نہیں ہے کہ اس پر ضلع لاہور میں تا حال عملدرآمد نہیں ہوا۔ تمام ایل ایچ ویز کو مذکورہ نوٹیفکیشن کی روشنی میں اپ گریڈیشن اور سروس سٹرکچر گورنمنٹ نے اپریل 2019 کو منظور کیا اور اس کے مطابق ضلع لاہور میں مڈوائفز کو اپ گریڈ کردیا گیا تھا آرڈرز کی کاپی ایون کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ایل ایچ ویز اور مڈوائفز ضلع لاہور میں 20 سال سے کام کررہی ہیں کیونکہ ایل ایچ ویز کو 2012 میں سکیل 9 سے 12 میں اپ گریڈ کردیا گیا ہے اور مڈوائف کو 2019 میں 5 سے سکیل 9 میں اپ گریڈ کردیا گیا ہے۔ آرڈر کی کاپی ایون کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے محکمہ پہلے ہی ایل ایچ ویز اور مڈوائفز کی اپ گریڈیشن گورنمنٹ کے وضع کردہ قوانین کی روشنی میں کرچکا ہے اوران کے اپ گریڈیشن کے احکامات کو متعلقہ لوگوں کو (circulate) کرچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

جھنگ: احمد پور سیال میں ڈسپنسریوں اور ان کے سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*251: جناب شہباز احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کل کتنی ڈسپنسریاں ہیں اور ان میں کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(ب) کتنی ڈسپنسریاں بدحالی کی وجہ سے بند کر دی گئی ہیں کیا حکومت ان بند ڈسپنسریوں کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ میں کل 8 ڈسپنسریاں ہیں اور اس میں 14 ملازمین تعینات ہے۔

(ب) بہت سی ڈسپنسریز ذاتی پسند و ناپسند کی وجہ سے بنائی گئی تھیں۔ بی ایچ یوز، رورل ہیلتھ سنٹرز اور تحصیل لیول ہسپتالوں میں ان ڈسپنسریز کی نسبت بہتر اور اچھا علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ مزید برآں موجودہ ن لیگ کی حکومت بی ایچ یوز اور رورل ہیلتھ سنٹرز پر 30 ارب کی خطیر رقم خرچ کر رہی ہے اس کے علاوہ حکومت نے دو نئے منصوبے شروع کئے ہیں "کلینک آن ویل" اور فیلڈ ہسپتال۔ ان دونوں منصوبوں کے تحت دور دراز اور رموٹ علاقوں میں 200 کلینک آن ویل اور 32 فیلڈ ہسپتال کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ جس کے تحت نہ صرف معمولی نوعیت کی بیماریوں کے علاوہ خاندانی منصوبہ بندی، ویکسینیشن، پانچ سال سے کم عمر بچوں کی سکریننگ کے علاوہ ANC, PNC بھی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

جھنگ: آر ایچ سی سنٹر گڑھ مہاراجہ میں ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*252: جناب شہباز احمد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) RHC گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں کل کتنی ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں اور ان میں سے کل کتنی خالی ہیں؟

(ب) حکومت کب تک ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) رورل ہیلتھ سنٹر گڑھ مہاراجہ میں فروری 2023 سے فروری 2024 تک کل کتنے مریض علاج کے لیے آئے اور رورل ہیلتھ سنٹر میں کتنے مریضوں کے آپریشن کئے گئے۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر گڑھ مہاراجہ میں ایکسرے مشین کتنی پرانی ہے اور کب سے خراب پڑی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ٹوٹل 10 ڈاکٹرز کی اسامیاں ہے جن میں سے 8 ڈاکٹرز تعینات ہے اور 2 ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہے۔

جن میں ایک اسامی ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر اور دوسری وومن میڈیکل آفیسر کی خالی ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اشتہار دے دیا ہے اور جلد ڈاکٹر کی خالی اسامیوں پر تعیناتی ہو جائیگی۔ (اشتہار کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) 2023 سے 2024 تک 54,322 مریض چیک کیے ہیں۔ اور کوئی آپریشن نہیں کیا۔

(د) خراب ایکسرے مشین کو نیلام کر دیا گیا ہے جبکہ سیکرٹری صاحب کی ہدایت پر ضلع اوکاڑہ سے فراہم کردہ ایکسرے مشین کو 2024-03-21 سے آر ایچ سی گڑھ مہاراجہ میں تنصیب کر دیا گیا ہے اور مشین فنکشنل ہے اور 2024-03-21 سے لے کر اب تک 368 ایکسرے اس مشین پر کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

جہلم: سر گھمن ہسپتال میں طبی سہولیات اور پیرا میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*255: سید رفعت محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سر گھمن ہسپتال میں مریضوں کو کون کون سی طبی سہولیات دی جارہی ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کا علاج ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کمی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں مشینری اور طبی آلات کی بھی کمی ہے۔

(د) حکومت کب تک ان مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے بیان کریں کیا اس میں 24/7 گھنٹے سہولیات دی جارہی ہیں کیا ہسپتال میں سٹاف پورا ہے۔ اگر کمی ہے تو کب تک اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) مذکورہ بنیادی مرکز صحت یونین کونسل پنڈ متے خان میں واقع ہے۔ مذکورہ بنیادی مرکز صحت 18 فروری 2024 میں نارمل بنیادی مرکز صحت سے 24/7 بنیادی مرکز صحت بنا۔ اس بنیادی مرکز صحت میں مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں:-

1۔ اوپی ڈی

2۔ 24/7 زچہ و بچہ سہولیات

3۔ طبی ایمبولینس سروس برائے زچہ و بچہ 1034

4۔ حفاظتی ٹیکہ جات

5۔ بنیادی طبی لیبارٹری ٹیسٹ برائے حاملہ خواتین

6۔ غذائیت پروگرام

7۔ فیملی پلاننگ

روزانہ کی بنیاد پر 25 سے 35 مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ بنیادی مرکز صحت سرگھمن میں میڈیکل آفیسر، ڈسپنسر، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ویکسینیٹر، سینٹری انسپکٹر اور مڈوائف تعینات ہیں جو کہ عوام الناس کو مذکورہ بالا طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ بنیادی مرکز صحت میں منظور شدہ عملہ کی تعداد 15 ہے جس میں سے 11 اس وقت کام کر رہے ہیں۔ عملہ کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	منظور شدہ تعداد	تعینات	خالی
1	میڈیکل آفیسر	17	1	1	0
2	سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر	17	1	0	1
3	کمپیوٹر آپریٹر	15	1	0	1
4	ہیلتھ ٹیکنیشن	12	1	0	1
5	ڈسپنسر	9	1	1	0
6	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	9	2	2	0
7	ویکسینیٹر	9	1	1	0
8	سینٹری انسپکٹر	9	1	0	1

9	مڈوائف	5	2	2	0
10	نائب قاصد	1	1	1	0
11	چوکیدار	1	1	1	0
12	آیا	1	1	1	0
13	سینٹری ورکر	1	1	1	0
ٹوٹل			**15**	**11**	**4**

(ج) یہ درست نہ ہے تمام مشینری اور طبی آلات مذکورہ بنیادی مرکز صحت میں موجود ہیں ماسوائے الٹرا ساؤنڈ مشین کے۔ کیونکہ مذکورہ ہسپتال فیز 8 میں 7/24 جو کہ مورخہ 18 فروری 2024 کو 7/24 میں شامل ہوا اور اس کی خریداری کا پراسس صوبائی سطح پر ہو رہا ہے۔

(د) بنیادی مرکز صحت پر حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق مخصوص کردہ صحت کی سہولیات ضرورت کے تحت پوری ہیں ماسوائے الٹرا ساؤنڈ مشین کے۔ جو کہ جلد ہی مرکز صحت کو مہیا کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)</u>

جہلم: دینہ ٹی ایچ کیو ہسپتال کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*264: سید رفعت محمود: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہر تحصیل میں THQ ہسپتال ہونا ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل دینہ ضلع جہلم میں ٹی ایچ کیو ہسپتال نہیں بنایا گیا جس کی وجہ سے علاقہ کے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت تحصیل دینہ میں کب تک THQ ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حکومت کا یہ بنیادی مقصد ہے کہ وہ صوبہ بھر کے تمام دیہی اور شہری علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولتوں کو برابری کی بنیاد پر فراہم کرے۔ اسی بات کے پیش نظر تحصیل کی سطح پر THQ ہسپتال قائم کیے گئے ہیں جو عوام کی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے اور طبی خدمات کو ان تک پہنچانے کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں مزید براں THQ ہسپتال کے قیام کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت مختلف عوامل، جیسے کہ علاقے کی آبادی، صحت کی پہلے سے موجود سہولیات اور وسائل کی دستیابی کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ بہر حال ہر تحصیل میں THQ ہسپتال کے قیام سے متعلق کوئی مخصوص پالیسی موجود نہیں ہے۔

(ب) دینہ شہر میں لوگوں کو بنیادی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ایک رورل ہیلتھ سنٹر موجود ہے جو کہ جی ٹی روڈ پر واقع ہے۔ مزید برآں DHQ ہسپتال جہلم بھی صرف 10 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

(ج) حکومت کو ادراک ہے کہ دینہ میں THQ ہسپتال قائم ہونا چاہیے، اس سلسلے میں سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 18-2017 میں دینہ میں THQ ہسپتال کے قیام کے لئے ایک منصوبہ بھی شامل کیا گیا تھا جو کہ حکومت تبدیل ہونے پر شروع نہیں کیا گیا اور ہسپتال کی تعمیر نہیں ہو سکی۔ اب

حکومت اس THQ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں سیکرٹری ہیلتھ نے 16.04.2024 کو رورل ہیلتھ سینٹر دینہ کا دورہ بھی کیا تھا۔ جس کے بعد اس ہسپتال کو قائم کرنے سے متعلق پیشرفت ہوئی ہے اور ن لیگ کی حکومت نے فوری طور پر اسے Revamp کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد اسکو THQ ہسپتال کا درجہ دے دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

کمالیہ: تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں کارڈیالوجی اور ڈائیلسز سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

* 271: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں کون کون سے وارڈ کس کس مرض کے ہیں ایمرجنسی اور OPD کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کارڈیالوجی اور ڈائیلسز سنٹر کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں کتنے ڈاکٹرز کی ضرورت ہے مزید ڈاکٹر کب تک تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(ج) کارڈیالوجی اور ڈائیلسز کے لیے کون کون سی مشینری میسر ہے روزانہ کتنے مریض علاج کے لیے آتے ہیں اور ان کو کون سی ادویات دی جاتی ہیں کتنے مریضوں کا روزانہ ڈائیلسز کیا جاتا ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی مزید ضرورت ہے اور کب تک یہ فراہم کر دیئے جائیں گے۔

(ہ) ادویات کی جو کمی ہے اس کے بارے میں کیا حکومت ایکشن لے گی۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال 100 بیڈ پر مشتمل ہے اس میں ایمر جنسی، سی سی یو، ڈائیلسز، میل وارڈ، فی میل وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ، بچہ وارڈ شامل ہے مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سی سی یو 5 بیڈ اور ڈائیلسز 10 بیڈ پر مشتمل ہے ہسپتال میں کارڈیالوجسٹ اور نیفرالوجسٹ موجود نہیں ہے موجودہ عملے میں سے میڈیکل آفیسرز کی تینوں شفٹوں میں ڈیوٹی لگائی جاتی ہے میڈیکل سپیشلسٹ تعینات کرنے کی درخواست ہسپتال نے کی ہے اور محکمہ صحت اس درخواست پر غور کر رہا ہے جلد ہی اس پر فیصلہ کر کے کارڈیالوجسٹ اور نیفرالوجسٹ کی موجودگی کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گا۔

(ج) کارڈیالوجی کے اندر 5 بیڈ کی گنجائش موجود ہے اور فرسٹ ایڈ کے لئے ادویات اور پیشنٹ مونیٹرز بھی موجود ہیں ماہانہ پچھلے تین ماہ میں اوسطاً چار سے پانچ مریض روزانہ کارڈیالوجی میں علاج کے لیے آتے ہیں ڈائیلسز کے لیے 10 مشینیں موجود ہیں جن میں سے 4 محکمہ صحت نے مہیا کی ہیں اور 6 ویلفیئر سوسائٹی کے ذریعے سے علاقے کے مخیر حضرات نے ڈونیشن کی ہیں پچھلے تین ماہ میں اوسط 13 سے 15 مریض روزانہ ڈائیلسز کا علاج کروا چکے ہیں ادویات کی فراہمی کے لیے یو ایچ آئی پروگرام سے مدد لی جاتی ہے اور کچھ مخیر حضرات کے ذریعے سے ویلفیئر سوسائٹی بھی ادویات کی فراہمی میں مدد لی جاتی ہے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ڈائیلسز اور کارڈیالوجی وارڈ کی ایس این ای پہلے ہی فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھجوائی جا چکی ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ڈینٹل سرجن، فارماسسٹ، پیتھالوجیسٹ، ایمر جنسی میڈیکل آفیسر، فیزیوتھراپسٹ، نرسز، وارڈ سرونٹ، آپریشن تھیٹر ٹیکنیشن، میڈیکل آفیسرز، کی سیٹ خالی ہے اور اس کے لیے محکمہ کام کر رہا ہے۔

(ہ) ادویات کے حوالے سے محکمہ مسلسل کام کر رہا ہے اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سنٹرل پروکیورمنٹ اور لوکل خرید بھی کی جاتی ہے جلد ہی نئے بجٹ کے آنے کے ساتھ ادویات کی کمی کو دور کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب14 مئی2024)

کمالیہ: کوٹ پٹھانہ پی پی 123 میں آر ایچ سی کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*272: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ پی پی 123 BHU کوٹ پٹھانہ کو RHC بنانے کی منظوری ہوئی تھی اور اس کی عمارت اور دیگر کاموں پر ایک کروڑ روپیہ بھی خرچ ہو چکا ہے مگر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس RHC کا بقایا کام مکمل کرنے اور اس میں RHC کی سہولیات، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور مشینری مہیا کرنے کا ارادہ کب تک رکھتی ہے۔

(ج) اس RHC کا کتنا کام بقایا ہے کون کون سا کام ہوا ہے۔

(د) اس میں کون کون سی ادویات میسر ہیں اور کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں مریضوں کی روزانہ کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) کیا اس میں ایکسرے مشین اور ایمبولینس کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی27مارچ2024 تاریخ ترسیل26اپریل2024)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جہلم: ڈسپنسریوں کی بندش سے حائل مشکلات سے متعلقہ تفصیلات

*308: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نگران دور حکومت میں ضلع جہلم میں 8 ہیلتھ ڈسپنسریوں کو بند کر دیا گیا تھا؟

(ب) ان ڈسپنسریوں کی مکمل تفصیل مع گاؤں کا نام اور عملہ کی تعداد سے متعلق آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان ڈسپنسریوں سے روزانہ کتنے مریض ادویات حاصل کرتے تھے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں کو بند کرنے کی وجہ سے ضلع کی ہزاروں کی تعداد میں مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

(ہ) کیا موجودہ حکومت ان ڈسپنسریوں کی بحالی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 03 مئی 2024)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ ہیلتھ ڈسپنسریاں کھلی ہیں اور حسب معمول کام کر رہی ہیں۔

(ب) ڈسپنسریوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گورنمنٹ رورل ڈسپنسری عبد اللہ پور تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم				
نمبر شمار	منظور شدہ اسامیاں	تعداد	پُر شدہ	خالی اسامیاں
1۔	ڈسپنسر	1	1	0
2۔	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	1	1	0

3۔	مڈوائف	1	1	0
4۔	واٹر کیریئر	1	1	0
کھیڑ نگیال تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم				
1۔	ڈسپنسر	1	1	0
2۔	دائی	1	0	1
3۔	واٹر کیریئر	1	0	1
4۔	چوکیدار	1	0	1
رورل ڈسپنسری دولت پور تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم				
1۔	ڈسپنسر	1	1	0
2۔	دائی	1	1	0
3۔	چوکیدار	1	1	0
گورنمنٹ رورل ڈسپنسری راٹھیاں تحصیل و ضلع جہلم				
1۔	ڈسپنسر	1	0	1
2۔	لیڈی ہیلتھ وزیٹر	1	1	0
3۔	چوکیدار	1	1	0
4۔	واٹر کیریئر	1	1	0

5۔	دائی	1	0	1	
6۔	سینٹری ورکر	1	1	0	
گورنمنٹ رورل ڈسپنسری خورد تحصیل و ضلع جہلم					
1۔	ڈسپنسر	1	1	0	
2۔	واٹر کیریئر	1	1	0	
3۔	دائی	1	0	1	
4۔	سینٹری ورکر	1	1	0	
رورل ڈسپنسری دیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم					
1۔	ڈسپنسر	1	1	0	
2۔	دائی	1	0	1	
3۔	واٹر کیریئر	1	1	0	
رورل ڈسپنسری ڈھوک حیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم					
1۔	ڈسپنسر	1	1	0	
2۔	سینٹری ورکر	1	1	0	
3۔	واٹر کیریئر	1	1	0	
4۔	چوکیدار	1	0	1	

(ج) مندرجہ بالا ڈسپنسریوں پر تقریباً 40 سے 50 مریض روزانہ کی بنیاد پر ادویات حاصل کرتے ہیں۔

(د) یہ درست نہیں ہے۔ ہیلتھ ڈسپنسریاں کھلی ہیں اور حسب معمول کام کر رہیں ہیں۔

(ہ)ڈسپنسریاں حسب معمول کام کر رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2024)

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 14 مئی 2024 | سیکرٹری جنرل

بروز بدھ 15 مئی 2024 کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	164-163
2	محترمہ حناء پرویز بٹ	169
3	جناب محمد سرفراز ڈوگر	196
4	محترمہ کنول پرویز چوہدری	199
5	جناب شہباز احمد	252-251
6	سید رفعت محمود	264-255
7	محترمہ آشفہ ریاض	272-271
8	محترمہ عظمیٰ کاردار	308